کلمہ حق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اہل علم سے ایک گزارش

رمضان المبارک کے بعد ملک کے معروف دانش ور جناب جاوید احمد غامدی اور ان کے تلامذہ کے
بعض علمی و دینی مسائل پر گفتگو کا سلسلہ چل نکلا تھا اور اس سلسلے میں دونوں طرف سے مضامین مختلف اخبار
و جرائد مثلاً روزنامہ جنگ، روزنامہ اوصاف، روزنامہ پاکستان، ماہنامہ اشراق اور ماہنامہ تجلیات حبیب چکوال
شائع ہوتے رہے ہیں۔ ان مضامین کو الشریعہ کی زیر نظر اشاعت میں اہل علم کی خدمت میں یکجا پیش کیا
ہے۔ ارباب علم ودانش سے گزارش ہے کہ وہ ان مضامین کا توجہ کے ساتھ مطالعہ کریں اور اگر کسی حوالے
رائے کے اظہار کی ضرورت محسوس کریں تو اس سے ہمیں بلا تامل آگاہ فرمائیں۔ ہمارے خیال میں اس قسم
مسائل پر آزادانہ علمی مباحثہ ضروری ہے کیونکہ اسی سے فکری الجھنوں کی گرہیں کھلتی ہیں اور اہل علم کے لیے
معاملے میں رائے قائم کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ امید ہے کہ یہ معمولی سی کاوش ارباب علم ودانش کی توجہات
حوصلہ افزائی سے محروم نہیں رہے گی۔ ضخامت میں اضافہ کے باعث زیر نظر شمارہ مئی اور جون ۲۰۰۱ء کا مشترکہ
ہوگا اور اگلا شمارہ جولائی کے آغاز میں قارئین کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

انا للہ وانا الیہ راجعون

گزشتہ دنوں ملک کی دو نامور دینی شخصیات جمعیۃ علماء پاکستان کے سربراہ مولانا عبد الستار خان نیازی
جمعیۃ اہل حدیث پاکستان کے سرپرست مولانا محمد عبد اللہ دارفانی سے رحلت کر گئے۔ ملک میں دینی اقدار
تحفظ و فروغ کے لیے دونوں حضرات کی خدمات لائق تحسین رہی ہیں۔ ان کے علاوہ حافظ آباد کے بزرگ
دین مولانا حکیم نور احمد یزدانی کا انتقال ہو گیا ہے جو جمعیۃ علماء اسلام کے ابتدائی راہنماؤں میں سے تھے۔
ازیں گکھڑ کے معروف ادیب ودانش ور جناب شمس کاشمیری کا انتقال ہو گیا ہے۔ وہ ایک دیندار گھرانے
دیندار فرد اور متعدد ادبی کتابوں کے مصنف تھے۔ کچھ عرصہ تک ایبٹ آباد سے ہزارہ ٹائمز کے نام سے
جریدہ بھی شائع کرتے رہے ہیں۔ اسی طرح مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ کے مولانا مفتی محمد اقبال کی والدہ
بھی رحلت فرما گئی ہیں۔ ہم ان سب مرحومین کے لیے دعا گو ہیں کہ اللہ رب العزت انہیں جوار رحمت میں
دیں اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازیں۔ آمین یارب العالمین